کلی معاشیات کا تعارف

بارھویں جماعت کے لیے درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

© NCERT
not to be republished

کلی معاشیات کا تعارف

بارھویں جماعت کے لیے درسی کتاب

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

Kulli Maashiyat Ka Taaruf
(Introductory Macroeconomics)
Textbook for Class XII

ISBN 81-7450-792-2

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور نا قابل قبول ہوگی۔

پہلا اردو ایڈیشن

دسمبر 2007 پوش 1929

دیگر طباعت

اپریل 2014 چیتر 1936
فروری 2015 پھالگن 1936
فروری 2016 پھالگن 1937
اگست 2018 شراون 1940

PD 3H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2007

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

قیمت : ₹ 65.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف بزنس منیجر	:	گوتم گانگولی
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	سنیل کمار

سرورق اور لے آؤٹ
بلیو فش

کارٹون
عرفان

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروند مارگ نئی دہلی نے فوجی پرنٹنگ پریس، خسرا نمبر 24/20 ننگلی شکراوتی انڈسٹریل ایریا، نجف گڑھ، نئی دہلی 043 110 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ — 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظرانداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایّام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جا سکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

© NCERT not to be republished

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔کونسل سماجی علوم کے مشاورتی گروپ کے چیئرپرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار تپس مجمدار کی ممنون ہے۔اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔پی۔دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمے داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شکرگزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیرالحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اور شکرگزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہرلعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے مترجم محترم سید ظفرالاسلام کی شکرگزار ہے۔باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جا سکے۔

نئی دہلی
20 نومبر 2006

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتب

چیئر پرسن، کمیٹی برائے سماجی علوم کی درسی کتب (اعلیٰ ثانوی سطح)

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتہ

خصوصی صلاح کار

تپس مجمدار، پروفیسر ایمرٹیس (معاشیات)، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

صلاح کار

ستیش جین، پروفیسر، سینٹر فار اکنامکس اسٹڈیز اینڈ پلاننگ، اسکول آف سوشل سائنس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

اراکین

دیپارشی داس، لیکچرر، شعبۂ معاشیات، پنجاب یونیورسٹی، چنڈی گڑھ

سومیہ جیت بھٹاچاریہ، شعبۂ معاشیات، کروڑی مل کالج، نئی دہلی

سنمترا گھوش، لیکچرر، شعبۂ معاشیات، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتہ

ملیکا پال، لیکچرر، شعبۂ معاشیات، مرانڈا ہاؤس، نئی دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

جیا سنگھ، لیکچرر، معاشیات، ڈی ای ایس ایس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہار تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس درسی کتاب کو تیار کرنے والے ماہرین تعلیم اور اسکولوں میں پڑھانے والے اساتذہ کے بیش قیمت تعاون کے لیے شکرگزار ہے۔ ہم سبرتو گوہا، اسسٹنٹ پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی کے ممنون و مشکور ہیں جنھوں نے مسودے کا جائزہ لیا اور اس سلسلے میں تبدیلیوں کی تجویز پیش کی۔ ہم سنیل آشرا، ایسوسی ایٹ پروفیسر، مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ، گڑگاؤں کے تعاون کے لیے شکرگزار ہیں۔ تجاویز اور مشوروں کے لیے ہم اپنے رفقا نیرجا رشمی، ریڈر، کریکلم گروپ؛ ایم۔ وی۔ سری۔ نواسن؛ اشیتا رویندرن؛ پرتیما کماری، لیکچرر، ڈی ای ایس ایس ایچ کے بھی شکرگزار ہیں۔

ہم مرحوم دیپک بنرجی، پروفیسر (ریٹائرڈ) پریزیڈنسی کالج، کولکاتہ کی قیمتی صلاح کو بھی محفوظ رکھنا چاہیں گے۔ اگر ان کی صحت نے اجازت دی ہوتی تو ہم ان کی مہارت سے بہت استفادہ کر پاتے۔

اسکولوں میں پڑھانے والے اساتذہ کرام نے کئی طرح سے مدد کی۔ کونسل ایس۔ کے مشرا، پوسٹ گریجویٹ ٹیچر (معاشیات)؛ کیندریہ ودھیالیہ، اتر کاشی، اترانچل؛ امیکا گلاٹی، صدر شعبۂ معاشیات، سنسکرتی اسکول؛ بی۔ سی ٹھاکر، پی جی ٹی، (معاشیات)، گورنمنٹ پرتیبھا وکاس ودھیالیہ، سورج مل وہار؛ ریتو گپتا، پرنسپل، سنیہ انٹرنیشنل اسکول؛ شوبھنا نائر، پی جی ٹی (معاشیات)، مدراس انٹرنیشنل اسکول؛ رشمی شرما، پی جی ٹی (معاشیات)، کیندریہ ودھیالیہ، جے این یو کیمپس، نئی دہلی کی شکرگزار ہے۔

ہم سوتپا سنہا، صدر اور پروفیسر، ڈی ای ایس ایس ایچ کے تعاون کے لیے شکرگزار ہیں۔

ہم اردو مسودے کے نظر ثانی ایڈیشن میں ترمیم و اضافے کے لیے محمد فاروق انصاری، پروفیسر ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی کے ممنون ہیں۔

© NCERT not to be republished

فہرست

پیش لفظ — *v*

1۔ تعارف — **1**

1.1 کلی معاشیات کا ظہور — 4

1.2 کلی معاشیات کی موجودہ کتاب کا سیاق وسباق — 6

2۔ قومی آمدنی کا حساب — **9**

2.1 کلی معاشیات کے کچھ بنیادی تصورات — 9

2.2 آمدنی کی دائری روانی اور قومی آمدنی کے شمار کے طریقے — 15

2.2.1 مصنوعات یا اضافی قدر کا طریقہ — 17

2.2.2 طریقۂ خرچ — 22

2.2.3 طریقۂ آمدنی — 23

2.2.4 عامل لاگت، بنیادی قیمت اور مارکیٹ قیمت — 25

2.3 کچھ کلی معاشی مساوات مماثلہ — 26

2.4: برائے نام اور حقیقی جی ڈی پی — 30

2.5: کل گھریلو پیداوار اور فلاح — 32

3۔ زر اور بینک کاری — **38**

3.1 زر کے کام — 38

3.2 زر کے لیے مانگ اور اس کی سپلائی — 39

3.2.1 زر کے لیے مانگ — 39

3.2.2 زر کی سپلائی — 40

3.3 بینکنگ نظام کے ذریعہ زر کی تشکیل — 41

3.3.1 ایک فرضی بینک کی بیلنس شیٹ — 42

3.3.2 قرض کی تشکیل اور ضارب رقم کی حدود — 43

3.4 زر کی سپلائی کو کنٹرول کرنے کے لیے پالیسی ٹولز — 45

4۔ آمدنی اور روزگار کا تعین — **57**

4.1 اوسط مانگ اور اس کے اجزاء — 57

4.1.1 صرف — 58

© NCERT not to be republished

4.1.2	سرمایہ کاری	60
4.2	دوشعبوں کے ماڈل میں آمدنی کا تعین	60
4.3	مختصر مدت میں متوازی آمدنی کا تعین	61
4.3.1	کلی معیشت کا توازن جب کہ قیمت کی سطح قائم ہو	62
4.3.2	اوسط مانگ میں آزاد تبدیلی کا آمدنی اور ماحصل پر اثر	64
4.3.3	ضارب میکانزم	66
4.4	کچھ مزید تصور	69
5۔	**حکومت : بجٹ اور معیشت**	**71**
5.1	سرکاری بجٹ، معنی اور اس کے عوامل	71
5.1.1	حکومت کے بجٹ کے مقاصد	72
5.1.2	وصولیابیوں کی درجہ بندی	73
5.1.3	اخراجات کی زمرہ بندی	74
5.2	متوازن، اضافی اور خسارے والا بجٹ	76
5.2.1	حکومتی خسارے کے اقدامات	76
6۔	**کھلی معیشت کلی معاشیات**	**92**
6.1	توازن ادائیگی	93
6.1.1	چالو کھاتہ	94
6.1.2	پونجی کھاتہ	95
6.1.3	ادائیگی توازن زائد اور خسارہ	96
6.2	زرمبادلہ بازار	98
6.2.1	زرمبادلہ کی شرح	98
6.2.2	مبادلہ کی شرح کا تعین	99
6.2.3	لچکدار اور مقررہ زرمبادلہ کے فوائد و نقصان	102
6.2.4	زیر انتظام روانی	103
6.3	کھلی معیشت میں آمدنی کا تعین	110
6.3.1	کھلی معیشت کے لیے قومی آمدنی کا تماثلہ	98
	فرہنگ	**113**

© NCERT not to be republished